سوال

(580) زیدنے اپنی بیوی کوایک طلاق دی اورعدت گزرگئی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زیدنے اپنی بیوی کوایک طلاق دی اورعدت گزرگئی ۔ کیااس صورت میں زید کی مطلقہ بیوی نکاح کرسکتی ہے ؟

2 دوطلاقیں زیدنے اپنی بیوی کودوطہروں میں دیں دوسری طلاق کے بعدرجوع کےلیے کتناوقت باقی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

1 ہاں 1 اس صورت میں مطلقہ بیوی کااپنے خاوند سے نکاح درست ہے ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : { وَإِذَا طَلَّقۡتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغۡنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَعۡضُلُوهُنَّ أَن يَنكِحۡنَ أَزۡوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضَوۡا بَيۡنَهُم بِالۡمَعۡرُوفِ ط } [البقرة : ۲۳۲] [''اورجب تم اپنی عورتوں کوطلاق دواوروہ اپنی عدت پوری کرلیں توانہیں ان کے خاوندوں سے نکاح کرنے سے نہ روکو۔ جبکہ وہ آپس میں دستور کے مطابق رضامندہوں ۔'']

2 دوسری طلاق کے آغاز سے لے کرعدت ختم ہونے تک ساراوقت وقت رجوع ہے ۔ اس دوران کسی وقت بھی میاں صاحب اپنی بیوی سے رجوع کرسکتے ہیں ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : { وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَٰلِكَ إِنۡ أَرَادُوٓاْ إِصۡلَٰحٗا ط } [البقرة :۲۲۸] [''ان کے خاونداس مدت میں انہیں لوٹالینے کے پورے حق دارہیں، اگران کاارادہ اصلاح کا ہو۔ ''
] ۱۷ ۵ ۱۴۲۱ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد 02 ص 487

محدث فتویٰ